مدیر کے نام

راجامحمد عاصم، کھاریاں

'ہم وطنوں اور پاکستانیوں کے نام' (فروری ۲۰۲۰ء)، سیّد علی گیلانی کے مکتوب سے اندازہ ہوا کہ تمام تر بھارتی مظالم اور سفاکیت کے مقابلے میں نہتے اہلِ کشمیر کس عزم و حوصلہ سے تحریکِ آزادیِ کشمیر کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ محترم سیّد علی گیلانی نے تحریکِ آزادی کے اس نازک مرحلے پر، جہاں اہلِ کشمیر کو مستقبل کے لائحۂ عمل کے لیے ہدایات دی ہیں، وہاں اہلِ پاکستان کو ان کے فرضِ منصبی کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ درسِ حدیث: 'جنازے کے آداب' میں سیّد مودودیؒ نے اسلامی معاشرت اور جنازے کی حکمت پر روشنی ڈالی ہے۔ 'یکساں نصاب کے نام پر!' مغرب کے سامراجی عزائم کی تکمیل کے لیے جو کھیل کھیلا جارہا ہے، اس کا اندازہ ہوا۔

محمد عثمان، جامعہ منصورہ، سندھ

عبدالغفار عزیز صاحب کے مضمون رَبِّ ارْحَمْهُمَا (جنوری ۲۰۲۰ء) کے مطالعے سے اندازہ ہوا کہ نیک مائیں بچپن ہی سے بچوں کی تربیت کے لیے کس قدر فکرمند ہوتی ہیں۔ تربیت اولاد میں ماں کے کردار کے کئی اہم پہلو سامنے آئے۔

محمد یاسین ظفر، فیصل آباد

مضمون رَبِّ ارْحَمْهُمَا سے جہاں والدین اولاد کے لیے عظیم اثاثہ ہونے کی قدر و قیمت کا احساس اُجاگر ہوا، وہاں بالخصوص والدہ جس بے لوث محبت اور فکرِ آخرت کے تحت اولاد کی تربیت اور بچپن ہی سے صحیح خطوط پر رہنمائی کا فریضہ انجام دے سکتی ہے، کے لیے بھی رہنمائی میسر آئی۔

سلمان افضل، کراچی

بھارت میں آر ایس ایس گردی کے نتیجے میں پیدا شدہ افسوس ناک صورتِ حال اور بیداری کی تحریک کے خدوخال کی وضاحت پر گوشۂ خصوصی کی تمام تحریریں بہت معلومات افزا ہیں۔ بدقسمتی یہ کہ بھارت کے کروڑوں مسلمانوں کے حالات سے مسلم اُمہ بے خبر ہے۔ خاص طور پر عرب ریاستوں کے طاقت ور حکمران تو موجودہ سفاک بھارتی حاکم ٹولے کے دوست ہی نہیں، بلکہ عملاً ان کی حوصلہ افزائی بھی کر رہے ہیں۔